۵

فہرست مضامین اردو ترجمہ عین الفقر

نمبر شمار　مضامین

اور قرآن و حدیث کے خزانے یہ سب حضورؐ اور آئمہ دین کے لشکر تھے۔ ابو جہل اور یزید کے پاس نقارہ' نوبت و شرنا' دف اور ڈھول تھے۔ اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کے اصحابؓ کے پاس بانگ و اذان' ذکر جہر' اور نعرۂ ذکر اللہ کی نوبت تھی۔ اور تمام ہفت اقلیم کی نوبت اور سلطنت دنیا فانی اور باطل ہے۔ اور دین محمدیؐ کی بادشاہت اور نوبت تا قیامت باقی رہنے والی ہے۔ اسلام حق اور راستی کا نام ہے۔

"اے اللہ! دین محمدیؐ کی مدد کر جس کی نوبت لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: اللہ تعالیٰ کی جانب سے مدد اور جلدی فتح اور ایمان والوں کو خوشی سنا دے۔ "سو اللہ نگہبان بہتر ہے اور وہی سب مہربانوں سے مہربان ہے"۔

اللہ بس ماسوی اللہ ہوس۔

بیت باھو رحمۃ اللہ علیہ

مومن کے دل پر لکھ دیا لا الہ الا اللہ

اور اہل بہشت کی زبان ہو گی محمد رسول اللہ

یاد رہے کہ حضرت آدم علیہ السلام اور حضرت نوح علیہ السلام کے درمیان دو ہزار بیس سال کا فاصلہ تھا۔ اور حضرت نوح علیہ السلام سے حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام تک ایک ہزار سال کا فاصلہ تھا۔ اور حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام سے حضرت داؤد علیہ الصلوٰۃ والسلام تک پانچ سو سال کا عرصہ ہوا۔ اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کے درمیان تین سو سال کا فاصلہ تھا۔ اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے درمیان چھ سو سال کا فاصلہ تھا۔ جملہ پانچ ہزار نو سو اناسی سال ہوئے تھے کہ جناب محمد مصطفیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کا تولد ہوا۔

جناب سرور کائنات علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے "کہ میری امت میں تا قیامت چالیس بزرگ (ابدال) رہا کریں گے۔ ان چالیس میں سے بائیس ملک شام میں اور اٹھارہ سرزمین

عراق میں۔ ان چالیس میں سے جب کوئی مرے گا' تو اللہ تعالیٰ خلائق میں سے دوسرے شخص کو اس کی جگہ پر قائم مقام کریگا۔ ان کی تعداد ہرگز چالیس سے کم نہ ہوگی۔ جب قیامت قریب آ جائے گی تو یہ چالیس ابدال ایک ہی بار میں عالم سے باہر ہو کر کھڑے ہوں گے"۔

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ "آنجناب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ زمین پر تین سو آدمی ہوں گے کہ ان کے دل حضرت آدم علیہ السلام کے دل جیسے ہوں گے۔ اور چالیس شخص ایسے ہوں گے کہ ان کے دل حضرت موسیٰ علیہ السلام کے دل کی مانند ہوں گے۔ اور سات آدمی ایسے ہوں گے' جن کے دل حضرت ابراہیم علیہ السلام کے دل کی طرح ہوں گے۔ اور پانچ شخص ایسے ہوں گے کہ جن کے دل حضرت جبرائیل علیہ السلام کے دل کی مثل ہوں گے۔ اور تین شخصوں کے دل حضرت میکائیل علیہ السلام کے دل کی مانند ہوں گے۔ اور ایک شخص ایسا ہو گا کہ جس کا دل حضرت اسرافیل علیہ السلام کے دل جیسا ہو گا۔ اور جب یہ ایک فوت ہو جائے گا' تو تین میں سے ایک اس کی جگہ پر آ جائے گا۔ جب پانچ میں سے ایک کا وصال ہو جائے گا' تو سات میں سے ایک اس کی جگہ لے لیگا۔ اور اسی طرح جب سات میں سے ایک فوت ہو جائے گا' تو چالیس میں سے ایک اس کی جگہ پر قائم ہو گا۔ اور جس وقت تین سو میں سے کوئی مر جائے گا' تو اس کی جگہ پر تمام مسلمانوں میں سے ایک اس کا قائم مقام ہو جائے گا۔ اور ان تین سو میں سے قیامت تک ہرگز کمی نہ ہو گی۔ ان کی برکت سے میری امت سے بلائیں دور رہیں گی"۔

حدیث قدسی

اللہ تعالیٰ نے جناب سرور کائنات علیہ الصلوٰۃ والسلام سے فرمایا کہ اے محمدؐ! میں نے تمہارے باپ آدمؑ سے پہلے بھی آدم پیدا کیا تھا۔ جس کی عمر ایک ہزار سال کی تھی۔ اس کے بعد پندرہ ہزار آدم اور پیدا کئے۔ جن میں سے ہر ایک کو میں نے دس دس ہزار سال عمر دی تھی۔ ان کے بعد میں نے تمہارے باپ آدم کو پیدا کیا۔ تفسیر اسرار الفاتحہ میں نقل ہے کہ

پیغمبر علیہ السلام کے ساتھ (بھی) چار قسم کا لشکر تھا۔ اول قسم آپؐ کے اصحاب کا لشکر تھا۔ دوسرا لشکر ملائکہ اور شہداء' تیسرا لشکر خلق و علم اور چوتھا لشکر خلق و حلم۔ دو قسم لشکر ظاہری تو ملائکہ و صحابہ و شہدا اور دو قسم لشکر ظاہر اور باطن تھا' مثلاً" آپ کا خلق اور علم و حلم۔